In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 21

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

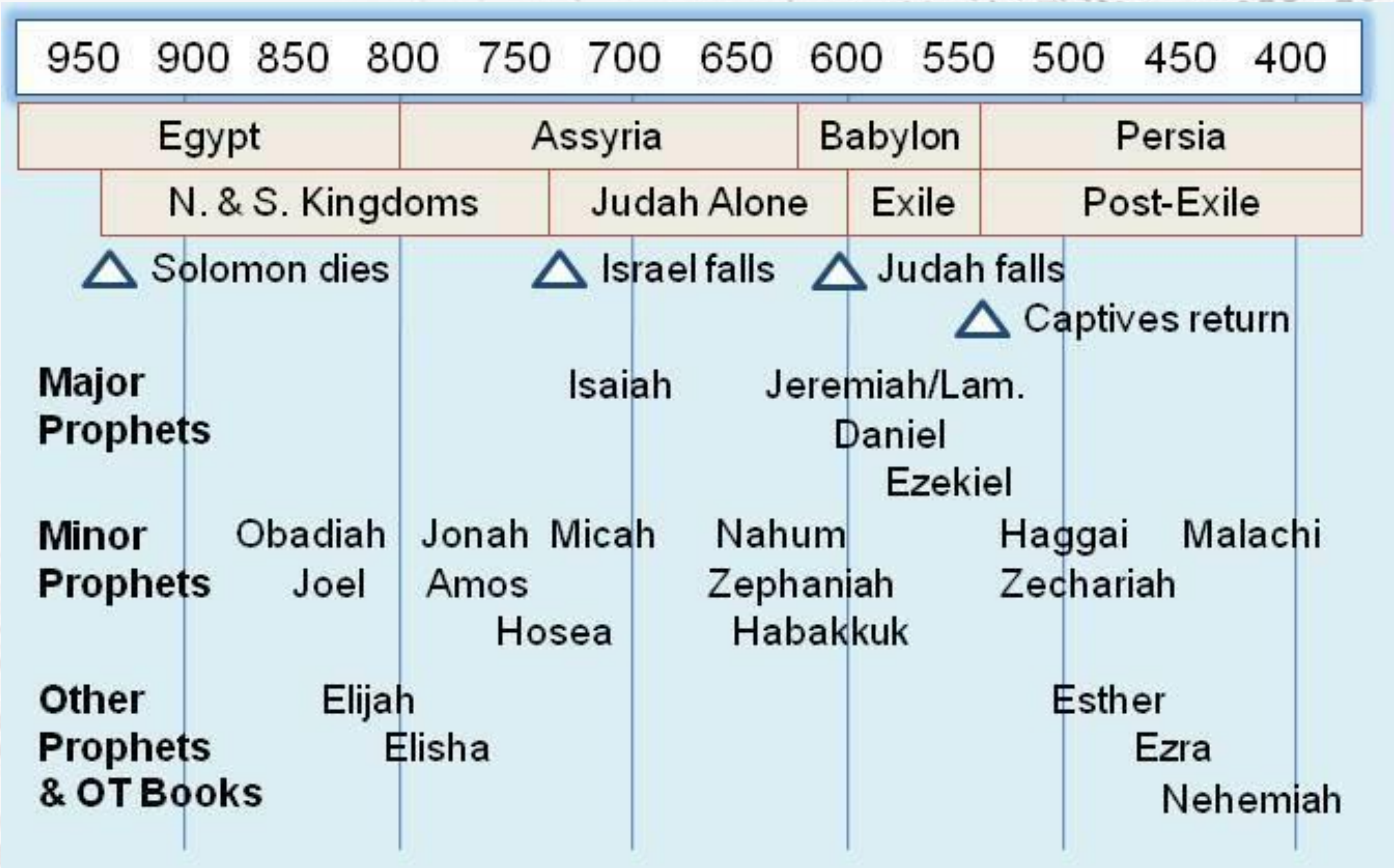
950 900 850 800 750 700 650 600 550 500 450 400
Egypt
Assyria
Babylon
Persia
N. & S. Kingdoms
Judah Alone
Exile
Post-Exile
Solomon dies
Israel falls
Judah falls
Captives return
Major Prophets
Isaiah
Jeremiah/Lam.
Daniel
Ezekiel
Minor Prophets
Obadiah
Joel
Jonah
Amos
Micah
Hosea
Nahum
Zephaniah
Habakkuk
Haggai
Zechariah
Malachi
Other Prophets & OT Books
Elijah
Elisha
Esther
Ezra
Nehemiah

انبیائے اصغر
(ناحوم، حبقوق، صفنیاہ، حجی، زکریاہ، ملاکی)

Minor Prophets
(Nahum, Habakkuk, Zephaniah, Haggai, Zechariah, Malachi)

ناحوم کی کتاب
The Book of Nahum

1- <u>کتاب کا عنوان:</u>

اِس کتاب کو بدلہ /انتقام کی کتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ نینوہ کا خُدا کے لوگوں پر جبر کرنے کی وجہ سے خُدا اُن پر عدالت لانے والا تھا۔خُدا نے دو انبیا کو اسوریوں کی قوم میں بھیجا اور اِن کے درمیان 150 برس کا عرصہ ہے۔
یوناہ کے ذریعے خُدا نے رحم کا پیغام بھیجا جس پر اُنہوں نے توبہ کی۔اِس واقعہ میں نینوہ کے لوگوں نے سیکھا کہ خُدا قہر کرنے میں دھیما ہے۔
ناحوم کے ذریعے خُدا نے قوم پر عدالت کا پیغام بھیجا کیونکہ وہ توبہ پر قائم نہیں رہے اور پرانی زندگی میں لوٹ گئے تھے۔ اِس بار نینوہ کے لوگوں نے سیکھا کہ خُدا قدرت میں عظیم ہے اور شریر کو بری نہیں کرتا۔

ناحوم کی کتاب
The Book of Nahum

2- کتاب کا موقع:

دو صدیوں تک اسوریوں نے اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں پر بہت جبر کیا تھا۔ اُن کے بادشاہ ظالم اور بے رحم تھے اور تاریخ میں اسوریوں سے زیادہ کسی اور قوم کی دہشت نہیں تھی۔ اگرچہ یوناہ کے دور سے اُنکی دشمنی تھی لیکن اِب چار نسلوں کے بعد یہ اپنی بری راہوں پر شدت کے ساتھ پھرے تھے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ اسوریوں نے خُدا کی بھلائی کا تجربہ حاصل کیا تھا لیکن خُدا کے سامنے عاجزی کو برقرار نہیں رکھ پائے۔ اِس کے نتیجہ میں اُن پر خُدا کی عدالت آنے والی تھی۔

خُداوند غیُور اور انتقام لینے والا خُدا ہے ہاں خُداوند انتقام لینے والا اور قہّار ہے۔ خُداوند اپنے مخالفوں سے انتقام لیتا ہے اور اپنے دشمنوں کے لے قہر کو قائم رکھتا ہے۔ خُداوند قہر کرنے میں دھیما اور قُدرت میں بڑھ کر ہے اور مُجرم کو ہر گز بَری نہ کرے گا۔ خُداوند کی راہ گردباد اور آندھی میں ہے۔ اور بادل اس کے پاوں کی گرد ہیں،(1/2-3)۔

پَس خُدا کی مہربانی اور سختی کو دیکھ۔ سختی اُن پر جو گرگئے ہیں اور خُدا کی مہربانی تجھ پر بشرطیکہ تواُس مہربانی پر قائم رہے ورنہ تُو بھی کاٹ ڈالا جائے گا،(رومیوں 11/22)۔

ناحوم کی کتاب
The Book of Nahum

2- کتاب کا موقع:

ناحوم کی کتاب سب قوموں کے لئے انتباہ ہے۔وہ خبر دار ہوں جو خُدا کے صبر، برداشت اور خاموشی کا امتحان لیتے ہیں۔اگرچہ خُدا اُنہیں معاف کرتا ہے جو توبہ کرتے ہیں لیکن اُنہیں معاف نہیں کرتا جو گناہوں کو برقرار رکھتے ہیں۔
خُدا کی فطرت (پاکیزگی، انصاف اور قدرت) عدالت کا مطالبہ کرتی ہے۔

وقت کے لحاظ سے ناحوم صفنیاہ نبی کا ہم عصر تھا اور غالباً یہوداہ کے بادشاہ منسی کے دور میں نبوت کرتا رہا۔منسی یہوداہ کی تاریخ کا سیاہ ترین بادشاہ تھا۔اسوریوں پر آنے والے عذاب کا پیغام یہوداہ کے لئے بڑا سکون/آرام کا تھا۔

ناحوم کی کتاب
The Book of Nahum

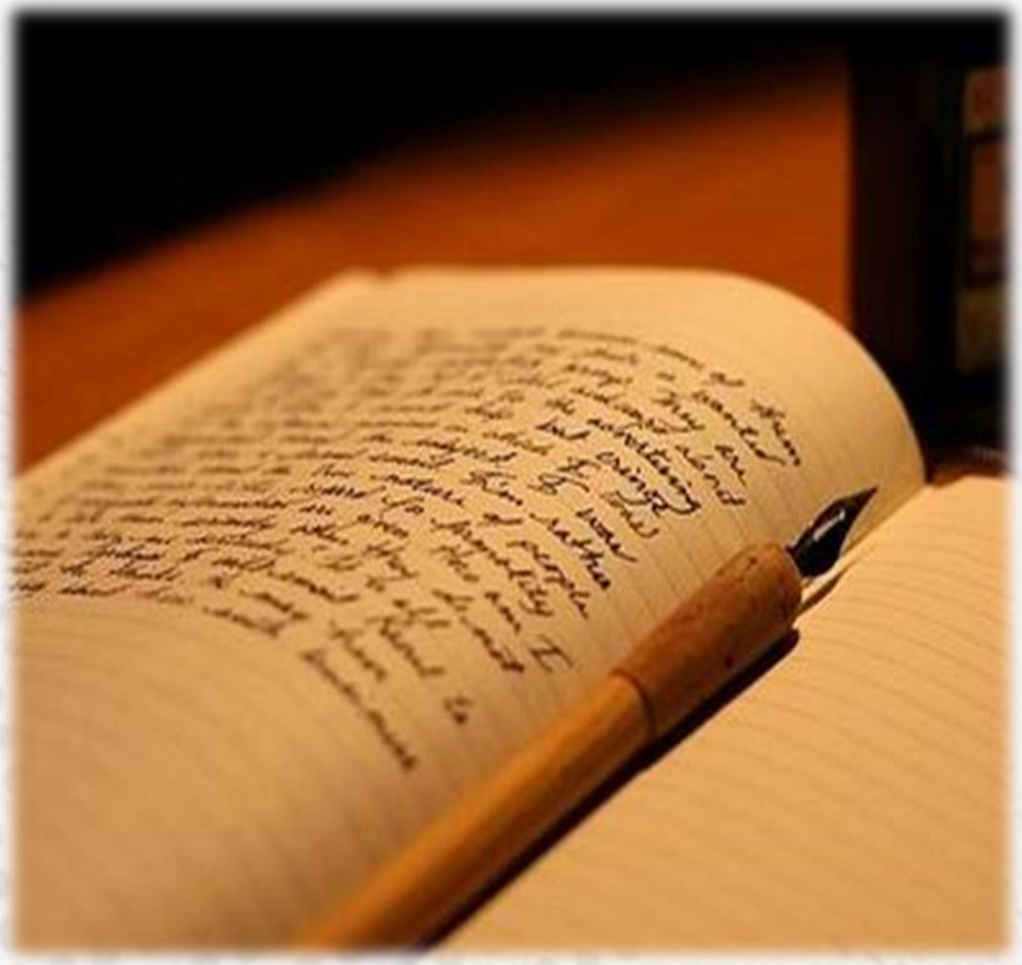

3- **کتاب کا مصنف:**

اِس کتاب کا مصنف ناحوم نبی ہے۔ ناحوم نبی کے بارے میں بہت کم معلومات درج ہیں۔ ناحوم (نحمیاہ کا مخفف ہے) کا مطلب ہے "آرام / تسلی۔" ناحوم کو اِلقوشی کے نام سے بھی مخاطب کیا گیا ہے۔ کئی علما کا ماننا ہے کہ یروشلیم اور غزہ کے درمیان کا کوئی شہر ہے۔

ناحوم کی کتاب
The Book of Nahum

4- کتاب کا پیغام:

اِس کتاب کا پیغام کتاب کے تین حصوں میں دیکھا جا سکتا ہے:

(a) باب نمبر 1: نینوہ پر عذاب کا اعلان۔

(b) باب نمبر 2: نینوہ پر عذاب کی تفصیل۔

(c) باب نمبر 3: نینوہ عذاب کا مستحق۔

ناحوم کی کتاب
The Book of Nahum

5- کتاب کی منفرد خصوصیات:

نبوت کی تکمیل:

بابلیوں اور بہت سی اور قوموں نے نینوہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی لیکن دو سال تک زیادہ کامیابی حاصل نہ کی کیونکہ نینوہ کے گرد مضبوط فصیل تھی۔ بعد میں دریائے دجلہ (ٹگرس ریور) نے اِس شہر کی فصیل کو ایک طرف سے تباہ کر دیا اور پھر وہاں سے قومیں اُن پر چڑھ آئیں۔

حبقوق کی کتاب
The Book of Habakkuk

1- <u>کتاب کا عنوان:</u>

اِس کتاب کو ایمان کی کتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس کتاب کی ایمان کے حوالے سے مشہور آیت نئے عہد نامہ میں بیان کی گئی ہے۔

دیکھ متکبر آدمی کا دل راست نہیں ہے لیکن صادق اپنے ایمان سے زندہ رہے گا، حبقوق (2/4)۔

اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہِر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے راست باز ایمان سے جیتا رہے گا، رومیوں (1/17)۔

گلتیوں (3/11)، عبرانیوں (10/38)۔

حبقوق کی کتاب
The Book of Habakkuk

2- کتاب کا موقع:

حبقوق نے اُن آخری سالوں میں نبوت کی جب یہوداہ بابلیوں کی اسیری میں جانے والا تھا۔ یہوداہ نے مسلسل انبیا کے پیغام کو رد کیا تھا اور بت پرستی میں زندگی گزار رہے تھے۔ خُدا کے پاس اور کوئی راہ نہیں تھی اُنہیں سدھارنے کے لئے۔ خُدا حبقوق کے ذریعے اُنہیں آگاہ کرتا ہے کہ وہ بابلیوں کے ہاتھ سے اُنہیں سزا دینے والا ہے۔ نبی کے قریب یہ قبول کرنا مشکل تھا کہ خُدا غیر قوم کو کیوں استعمال کر رہا ہے اپنی قوم کو سزا دینے کے لئے۔ حبقوق کی نبوتی کلام میں ایک جدوجہد نظر آتی ہے جو اُسکی روح میں چل رہی تھی۔ آخر کار حبقوق یہ محسوس کرتا ہے کہ خدا کی حکمت انسان سے بالاتر ہے اور اِسے ایمان سے قبول کرنا چاہیئے اور قبول کرنا چاہیئے کہ خُدا ہمیشہ راست ہے اور اُسکے فیصلے سوالات سے مبرا ہیں۔

حبقوق کی کتاب
The Book of Habakkuk

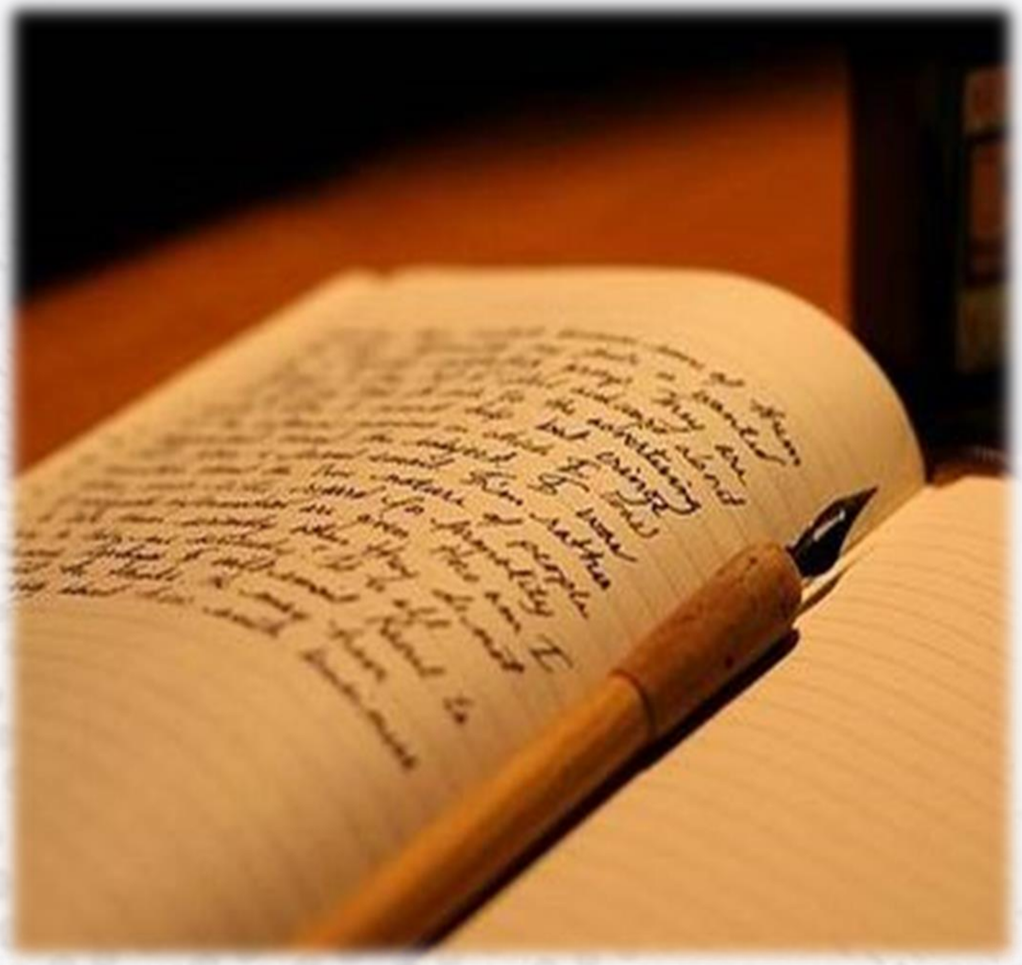

3- **کتاب کا مصنف:**

اِس کتاب کا مصنف حبقوق نبی ہے۔ حبقوق کے بار میں بھی بہت کم معلومات درج ہیں۔اِسکے نام کا مطلب ہے ''گلے لگانا'' یا'' گلے لگانے والا۔'' یہ شاید لاویوں میں سے تھااور ہیکل میں گانے بجانے والوں کے ساتھ منسلک تھا(3/1،17،18،19)۔کتاب کی ساخت بھی زبوروں کے جیسی ہے۔خُدانے حبقوق کو نبی ہونے کے لئے بلایا۔دور کے لحاظ سے حبقوق، ناحوم، صفنیاہ اور یرمیاہ کا ہم عصر تھا۔

حبقوق کی کتاب
The Book of Habakkuk

4- <u>کتاب کا پیغام:</u>

حبقوق نبوت کرتا ہے کہ یہوداہ پر عدالت آئے گی۔ حبقوق بابلیوں کی عدالت کا بھی ذکر کرتا ہے۔

(a) باب نمبر 1: حبقوق کا بارِ نبوت:

حبقوق کا بوجھ دو طرح سے تھا۔ پہلا خُدا کیسے اپنے لوگوں کے گناہوں پر خاموش رہ سکتا ہے اور اُنکی عدالت نہیں کر رہا اور دوسرا خُدا کیسے بت پرست قوم کے ہاتھ سے اپنے لوگوں کو سزا دے سکتا ہے۔

(b) باب نمبر 2: جواب:

ایمان بھرے روحانی دل کے بغیر خُدا کے منصوبے سمجھ نہیں سکتے۔ خُدا بابلیوں کو بھی سزا دے گا۔

(c) باب نمبر 3: حبقوق کی دعا:

حبقوق بحالی کے لئے دعا کرتا ہے اور ایمان سے قبول کرتا ہے کہ ماضی میں بھی خُدا نے اپنے لوگوں کو بحال کیا تھا۔

حبقوق کی کتاب
The Book of Habakkuk

5- <u>کتاب کی منفرد خصوصیات:</u>

(a) حبقوق کا ایمان کا مکاشفہ۔

(b) حبقوق سے خُدا کا رشتہ: کتاب کا ایک تہائی حصہ خُدا اور حبقوق کو گفتگو ہے۔ حبقوق جواب تلاش کرتا ہے۔

(c) کتاب کا آغاز غم سے ہوتا ہے اور اختتام گیت سے ہوتا ہے۔

صفنیاہ کی کتاب
The Book of Zephaniah

1- کتاب کا عنوان:

اِس کتاب کے مواد کی وجہ سے اِسے قہر/عذاب/غصہ کی کتاب بھی کہتے ہیں۔اِس مختصر سی کتاب میں اصطلاح "خُداوند کا دن" 7 مرتبہ آیا ہے۔یہوداہ کی سلطنت کے دوسرے انبیا کی طرح صفنیاہ کی کتاب کا مرکزی مضمون بھی یہی ہے کہ خُداوند کا دن آئے گا اور خُدا عدالت کرے گا۔ قہر کا دن یہوداہ کے لئے آرہا ہے۔اصطلاح "خُداوند کا دن" صرف صفنیاہ کے دور تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ مسیح کی دوسری آمد کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

2- کتاب کا موقع:

یہوداہ کی قوم وہ تھی جو خُدا کے قوانین کے مطابق بنی تھی اور خُدا کے لئے مخصوص تھی۔یہ دوسری قوموں سے الگ خُدا کی قوم تھی لیکن اپنے گنوہوں کے وجہ سے خُدا سے دور ہو چکے تھے۔خُدا مسلسل انبیا کو بھیج رہا تھا لیکن وہ کلام کو قبول نہیں کررہے تھے۔صفنیاہ نے منسی اور امون کے دور میں نبوت کی اور آنے والی عدالت کو بیان کیا(1/14)۔ یوسیاہ کے دور میں بھی نبوت کی۔

صفنیاہ کی کتاب
The Book of Zephaniah

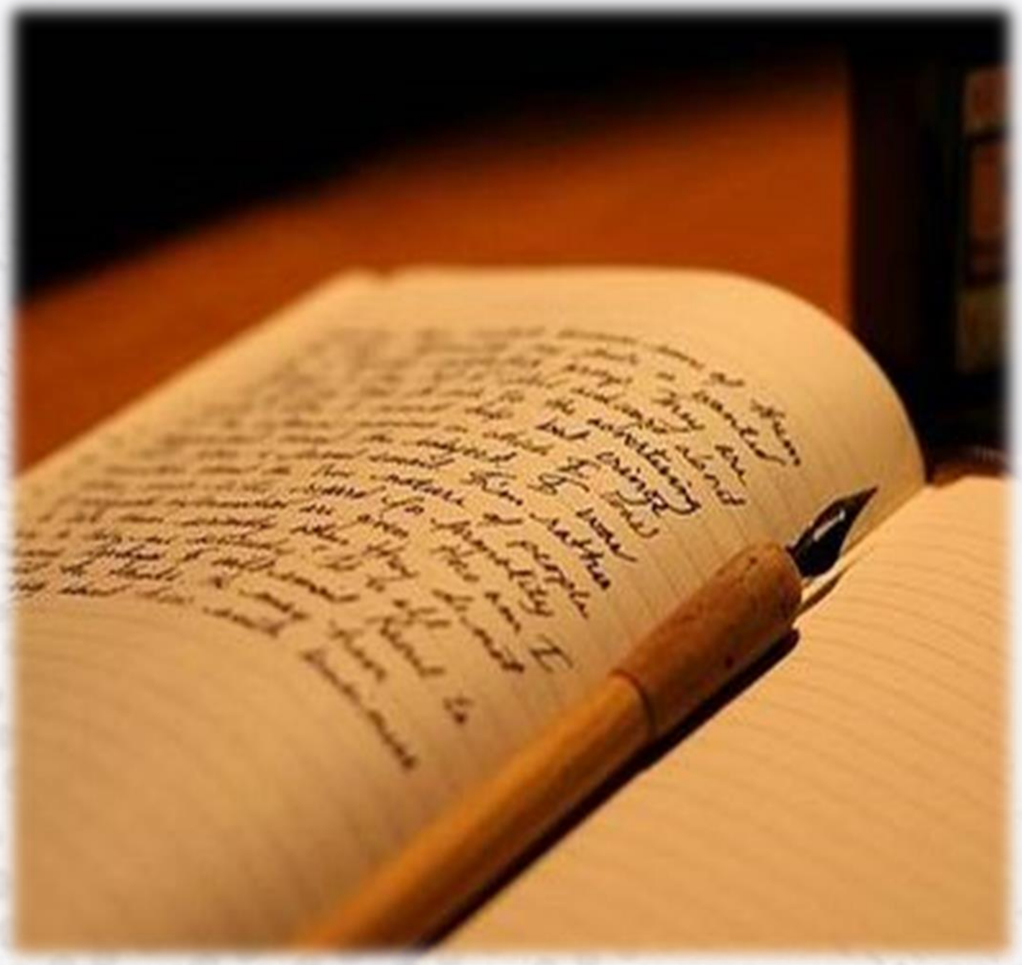

3- کتاب کا مصنف:

اِس کتاب کا مصنف صفنیاہ نبی ہے۔ صفنیاہ نبی کے بارے میں بھی بہت کم معلومات درج ہیں۔اِسکے نام کا مطلب ہے ''خُدا کا چھپایا ہوا۔'' یہ اہم ہے کیونکہ یہ کتاب بتاتی ہے کہ عدالت کے دن خُدا چھپنے کی جگہ ہو گا۔ صفنیاہ شاہی خاندان سے تھا۔ حزقیاہ بادشاہ اُس کے آباؤاجداد میں شامل ہے۔ علما کے مطابق شاید صفنیاہ جوان ہی تھا جب خُدا نے بلایا اور وہ یروشلیم میں رہتا تھا، (1/4)۔

صفنیاہ کی کتاب
The Book of Zephaniah

4- <u>کتاب کا پیغام:</u>

صفنیاہ کی نبوت میں 3 نقات اہم ہیں:

(a) خُدا یہوداہ اور آس پاس کی قوموں پر عدالت لائے گا۔

(b) ایمان دار لوگوں کے لئے اُس دن بھی خُدا اُنکے چھپنے کی جگہ ہو گی۔

(c) خُدا اپنے لوگوں کے لئے نجات اور بحالی کو لائے گا۔

5- <u>کتاب کی منفرد خصوصیات:</u>

یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا غیرت رکھتا ہے اور وہ یہ برداشت نہیں کرتا کہ اُسکے لوگوں کی رغبت کسی اور کے ساتھ ہو،(1/18،3/8)۔

حجی کی کتاب
The Book of Haggai

1- کتاب کا عنوان:

اِس کتاب کو ہیکل کی از سرِ نو تعمیر کی کتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ حجی نے اُس وقت نبوت کی جب ہیکل کی از سرِ نو تعمیر کا کام ہو رہا تھا۔ حجی کی کتاب پرانے عہد نامہ کی دوسری سب سے چھوٹی کتاب ہے۔ حجی اور زکریاہ کی نبوت ہی تھی جسکی وجہ سے کام کرنے والوں کو حوصلہ ملا کہ وہ اپنی بحالی کے لئے کام کریں۔

2- کتاب کا موقع:

شاہِ فارس خورس نے حکم دیا کہ یہودی اپنے ملک کو لوٹیں اور اپنی ہیکل کو بحال کریں۔ حجی زُربابل کے ساتھ بابل سے واپس آتا ہے اور ہیکل کی بحالی کے ابتدائی دنوں میں اپنی نبوتی خدمت کا آغاز کرتا ہے۔ لوگوں کو مخالفت کا سامنا تھا اور اِس وجہ سے 15-16 سال تک ہیکل کا کام رکا رہا اور لوگ اپنی ذاتی کاموں میں مصروف ہو گئے۔ ناکامی کے باعث لوگ خُدا سے ناراض ہونے لگے تھے اور نااُمید ہو رہے تھے۔ حجی اور زکریاہ کو خُدا بھیجتا ہے کہ لوگوں کو حوصلہ دیں کہ اپنی ذاتی کام کو چھوڑ کر خُدا کے گھر کو ترجیح دیں اور مخالفت میں ہیکل کا کام کریں۔

حجی کی کتاب
The Book of Haggai

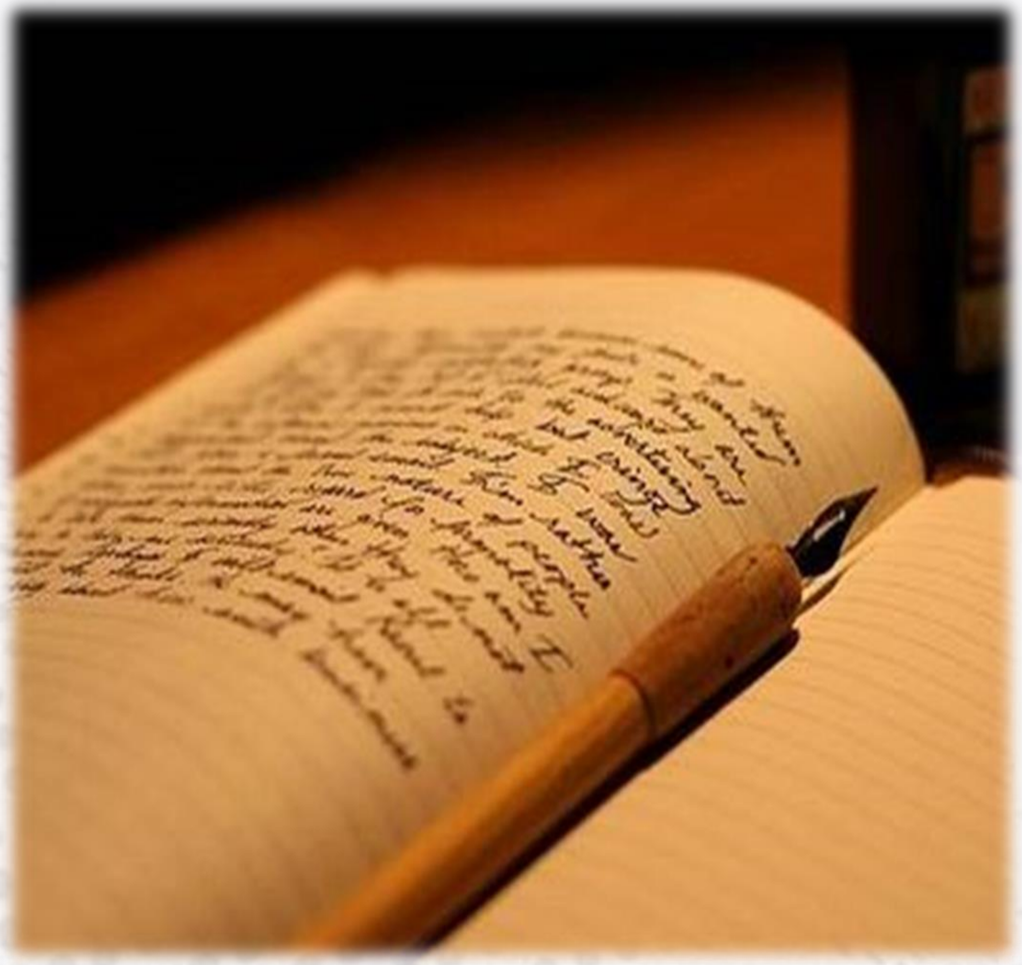

3- **کتاب کا مصنف:**

اِس کتاب کا مصنف حجی نبی ہے۔ حجی کے بارے میں بھی بہت کم معلومات درج ہے۔ حجی کا مطلب "خوش کن" یا "تہوار" ہے۔ حجی غالباً اسیری میں پیدا ہوا تھا اور اِس لئے یہ وہ تھا جس نے ہیکل کو شان و شوکت میں نہیں دیکھا تھا۔ حجی نے صرف 3 ماہ اور 24 دن خدمت کی۔ حجی وہ نبی ہے جسکی اُس وقت کے لوگوں نے سنی۔

حجی کی کتاب
The Book of Haggai

4- کتاب کا پیغام:

حجی کی کتاب بڑی وضاحت سے بیان کرتی ہے کہ خُدا کو اوّل درجہ دیں۔ جب ہم خُدا کو پیچھے کرتے ہیں اور اپنے کاموں کو ترجیح دیتے ہیں تو ہم کامیاب نہیں ہوتے۔

5- کتاب کی منفرد خصوصیات:

اِس کتاب میں یسوع مسیح سے متعلق ایک منفرد نبوت موجود ہے:

میں سب قوموں کو ہلادوں گا اور اُن کی مرغوب چیزیں آئیں گی اور میں اس گھر کو جلال سے معمور کروں گا ربُ الافواج فرماتا ہے۔ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے ربُ الافواج فرماتا ہے۔ اس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہو گی ربُ الافواج فرماتا ہے اور میں اس مکان میں سلامتی بخشوں گا ربُ الافواج فرماتا ہے، (2/7-9)۔

زکریاہ کی کتاب
The Book of Zechariah

1- کتاب کا عنوان:

اِس کتاب کو مسایا کی رویاؤں کی کتاب بھی کہتے ہیں۔اِس کتاب میں 8 رویاؤں کا ذکر ہے۔ یہ تمام رویائیں مسیح کے متعلق بیان کرتی ہیں۔

2- کتاب کا موقع:

اِس کتاب اور حجی کی کتاب کا پسِ منظر ایک ہی ہے۔ یروشلیم کی بحالی کا کام 15 سال سے رکا ہوا تھا۔ حجی اور زکریاہ کو خُدا نے بھیجا کہ وہ لوگوں کو حوصلہ دیں کہ وہ خُدا کے شہر کی بحالی میں کام دوبارہ شروع کریں۔

زکریاہ کی کتاب
The Book of Zechariah

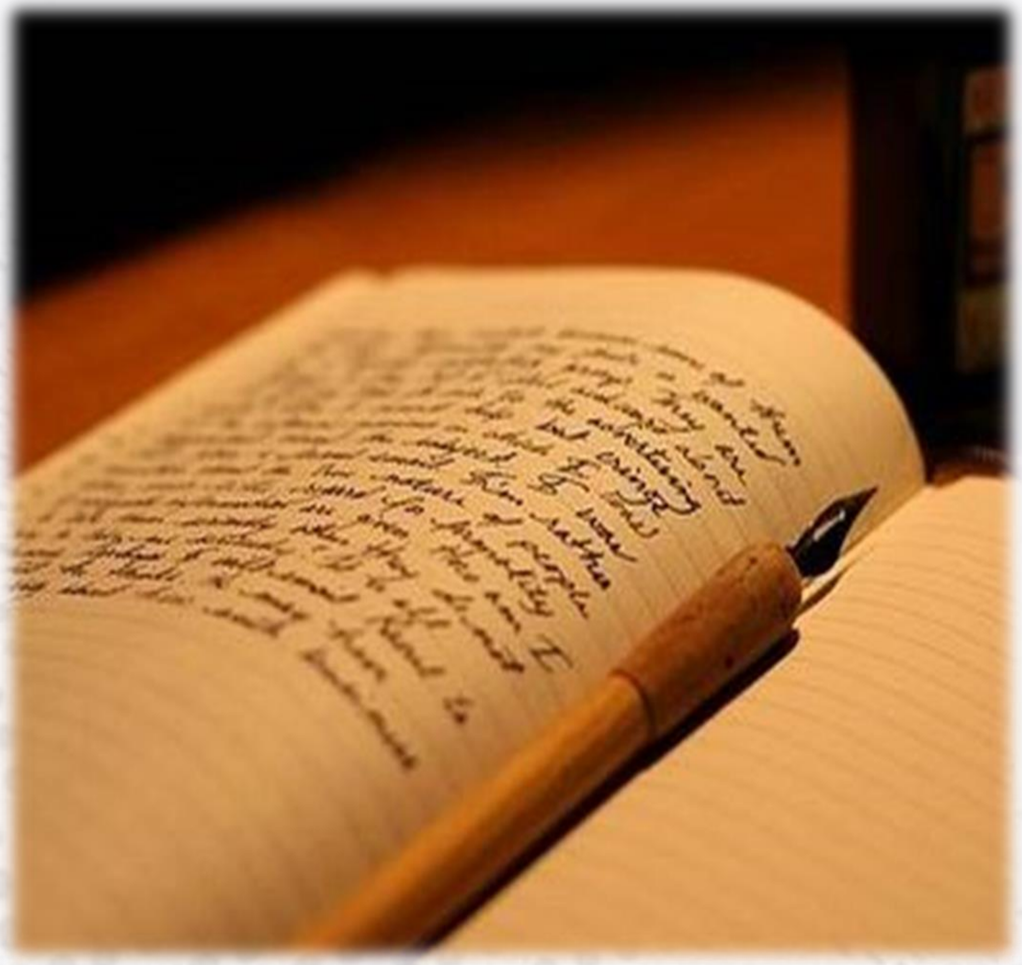

3- **کتاب کا مصنف:**

اِس کتاب کا مصنف زکریا نبی ہے۔ بائبلی دور میں یہ نام بہت عام تھا۔ تقریباً29 لوگ اِس نام سے منسوب ہیں۔اِس کتاب کے مصنف زکریاہ کے بارے میں کم معلومات موجود ہیں۔زکریاہ کا مطلب ہے ”خُدا یاد رکھتا ہے۔“یعنی خُدا اپنے لوگوں کو یاد رکھتا ہے اور بحال کرے گا۔ یہ لاویوں کے خاندان سے تھا۔زکریاہ بابل میں پیدا ہوا تھا اور زُربابل کے ساتھ یروشلیم واپس آیا تھا۔زکریاہ تقریباً40 سال تک یہوداہ کے گھرانے میں خُدمت کرتا رہا۔

زکریاہ کی کتاب
The Book of Zechariah

4- کتاب کا پیغام:

حجی کی کتاب کی طرح اِس کتاب کا پیغام بھی لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ بحالی کا کام کریں لیکن اِس کتاب میں مسایا کی آمد پر زور دیا گیا ہے جو لوگوں کی حقیقی اُمید تھی۔

5- کتاب کی منفرد خصوصیات:

زکریاہ کی کتاب کا خاصیت اِس میں موجود 8 رویائیں ہیں جو مسیح کی آمد اور دوبارہ بحالی کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

ملاکی کی کتاب
The Book of Malachi

1- کتاب کا عنوان:

اِس کتاب کو خُدا کے پیغام رسا کی کتاب بھی کہتے ہیں۔ لکھاری انبیا میں سے ملاکی آخری نبی ہے جس سے 400 خاموش سالوں سے پہلے نبوت کی۔ یہ خاموشی بیابان میں پکارنے والے کی آواز یوحنا پتسمہ دینے والے نے توڑی۔

2- کتاب کا موقع:

حجی اور زکریاہ کے بعد ملاکی نے 70 سال تک یہوداہ کے بحال گھرانے میں خدمت کی۔ یہ وہ وقت تھا جب نحمیاہ گورنر تھا۔ ہیکل اور یروشلیم شہر بحال ہو چکا تھا اور لوگ خُدا کی عبادت کر رہے تھے اور اخلاقی قوانین سے بھی خوش تھے۔

ملاکی کی کتاب
The Book of Malachi

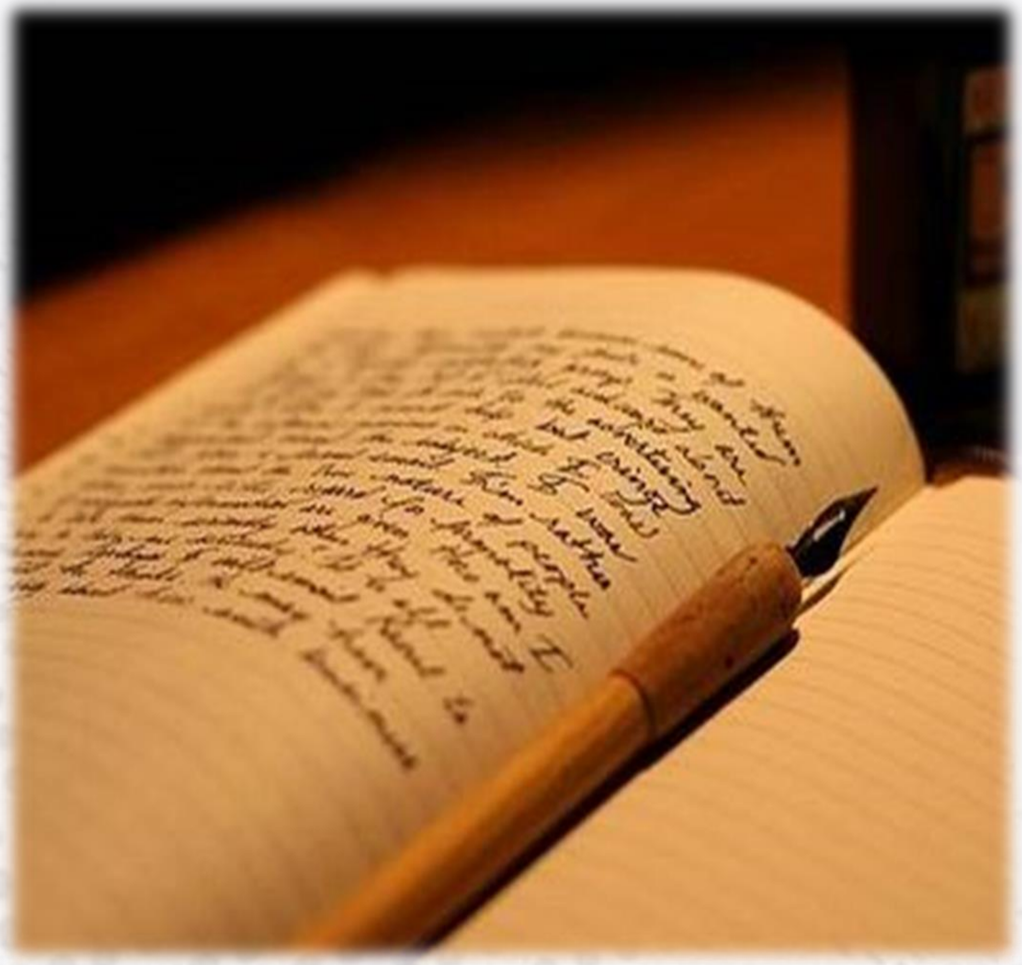

3- **کتاب کا مصنف:**

اِس کتاب کا مصنف ملاکی نبی ہے۔ملاکی کے بارے میں اتنی ہی معلومات ہیں جتنی اِس کتاب میں درج ہیں۔
ملاکی کا مطلب ہے "میرا پیغام رسا۔"

ملاکی کی کتاب
The Book of Malachi

4- <u>کتاب کا پیغام:</u>

ملاکی کا پیغام اُن لوگوں کے لئے تھا جو ہیکل سے دور ہو گئے تھے اور اُن کاہنوں کے لئے تھا جنکی اعمال بگڑ چکے تھے۔ لوگ اسیری کو بھول چکے تھے اور دوبارہ گناہوں میں گرنے لگے تھے۔ اِس ساتھ اِسکی عبادات بھی رسمی تھیں اور دل سے نہیں تھیں۔ کاہنوں کو معلوم تھا کہ خُدا کی حقیقی پرستش کیسے ہوتی ہے لیکن پھر بھی وہ خُدا کو اچھا حصہ نہیں دے رہے تھے۔ ملاکی کی کتاب اُن لوگوں کے لئے بلاہٹ ہے کہ وہ خُدا کی طرف پھریں اور کاہن بھی وفاداری سے کام کریں۔ ملاکی مسیح کی اُمید کا پیغام بھی دیتا ہے۔

5- <u>کتاب کی منفرد خصوصیات:</u>

(a) گناہ کے بارے میں سوال اور پھر جواب۔

(b) ملاکی کا دہ یکی کے بارے میں مکاشفہ۔

(c) خاندان کی بحالی کے متعلق ملاکی کا مکاشفہ۔

Any Questions?